سوال

(584) رکوع سے اٹھنے کے بعد نمازی اپنے ہاتھ کہاں رکھے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رکوع سے اٹھنے کے بعد نمازی اپنے ہاتھ کہاں رکھے؟ثلاث رسائل فی الصلاۃ از عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز (ترجمہ: قاری محمد صدیق) میں پڑھا ہے کہ حالت قیام رکوع سے پہلے اور رکوع کے بعد ہاتھ سینے پر ہی باندھنے چاہئیں۔ انھوں نے حضرت سہیل بن سعد اور حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہما (سنن ابوداوٗد) کی احادیث سے استدلال کیا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رکوع کے بعد ہاتھ چھوڑ دینے چاہئیں، ہاتھ باندھنے کی کوئی واضح اور صریح نص موجود نہیں۔ ان حضرات کے دلائل کا انحصار غالباً عمومی عبارتوں پر ہے جو محل نزاع میں مفید نہیں۔ اس بارے میں ہمارے استاذ محدث روپڑی کا رسالہ ارسال الیدین بعد الرکوع اور رفع الابہام کے علاوہ پروفیسر حافظ عبداللہ بہاولپوری رحمہ اللہ کے عربی و اردو رسائل ملاحظہ فرمائیں جو سوال اور جواب کی صورت میں ہیں۔ ان کتب میں شیخ ابن باز وغیرہ حضرات کے دلائل کا بطریق احسن جواب دیا گیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 516

محدث فتویٰ